بانی تنظیم
ڈاکٹر اسرار احمدؒ

امیر تنظیم
شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت

تنظیم اسلامی پاکستان

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 03-5869501 ، فیکس: 5834000

13-نومبر 2020ء

پریس ریلیز

عالمی سطح پر گریٹ گیم میں گلگت بلتستان کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔

شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر)۔ عالمی سطح پر گریٹ گیم میں گلگت بلتستان کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ یہ بات امیر تنظیم اسلامی **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ یکم نومبر 1948ء کو جب گلگت سکاؤٹس نے ڈوگرہ راج کو شکست دے کر اپنی آزادی اور پاکستان سے الحاق کا اعلان کیا تو پاکستان کی اُس وقت کی حکومت ایک بہت بڑی غفلت اور نا اہلی کی مرتکب ہوئی جب اُس نے عالمی اداروں کو گلگت کے پاکستان سے الحاق کی اطلاع دینے کی بھی ضرورت نہ سمجھی۔ لہٰذا گلگت کو کشمیر سے جوڑ کر متنازعہ علاقہ سمجھا جانے لگا حالانکہ وہ باقاعدہ پاکستان کا حصہ بنا تھا۔ پاکستان کی اِس غفلت سے بھارت نے بھرپور فائدہ اُٹھایا اور گلگت بلتستان متنازعہ علاقہ سمجھا جانے لگا۔ آج جب پاکستان امریکی چُنگل سے نکل کر اپنے تعلقات چین سے مستحکم کر رہا ہے تو پاکستان اور چین کو زمینی طور پر ملانے والے واحد راستے گلگت بلتستان پر دشمن وار کرنا چاہتا ہے۔ پاکستان نے اگرچہ گلگت بلتستان کو اب عبوری صوبہ کا قانونی درجہ دے دیا ہے لیکن حقیقت میں ضرورت اس امر کی ہے کہ وہاں کے لوگوں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں تاکہ اُنھیں پاکستان سے جڑنے کے فوائد مل سکیں۔ اُنھوں نے کہا کہ حکمرانوں کو یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان کے تمام صوبوں کو باہم جوڑنے اور اُن میں باہم اخوت و محبت کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے اسلام کے عادلانہ نظام کا نفاذ ناگزیر ہے کیونکہ اسلام ہی ہماری واحد مشترک بنیاد ہے اِس دین کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا کر ہی ہم متحد بھی رہ سکتے ہیں اور مضبوط و مستحکم بھی ہو سکتے ہیں۔ عالمی سطح پر ہونے والی سازشوں اور جنگ میں بھارت جیسے ازلی دشمن کا مقابلہ صرف اِسی صورت میں ہوسکتا ہے اگر ہم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر اسباب کی بجائے مسبب الاسباب پر بھروسہ کریں اور نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر دیں۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 13 November 2020

"Gilgit-Baltistan has acquired a pivotal role in the 'Great Game' at the international level."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "Gilgit-Baltistan has acquired a pivotal role in the 'Great Game' at the international level."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He remarked that when the Gilgit scouts defeated the Dogra Raj on 1 November 1948, declaring independence from the Dogra Raj and announcing accession with Pakistan, the then government of Pakistan made a huge blunder and showed appalling negligence by not notifying international institutions about the accession of Gilgit with Pakistan. Thus Gilgit was 'presented' as a disputed territory by 'connecting' it with the Kashmir issue, although Gilgit had become a formal and non-disputed part of Pakistan following the accession. India took full advantage of this laxity on the part of Pakistan and Gilgit-Baltistan came to be 'perceived' as a disputed territory. Today when Pakistan is striving to find a way out of the US shackles, by evolving enhanced relations with China, the enemy wants to assault and harm Gilgit-Baltistan – the sole land-based link between Pakistan and China. The Ameer noted that although Pakistan has recently given Gilgit-Baltistan the legal status of a 'provisional' province of the country, however, in reality, the need of the hour is to solve all basic problems and issues of the masses of Gilgit-Baltistan, so that they could reap all benefits of being a part of Pakistan. He emphasized that our rulers need to understand that in order to strengthen the bond between all provinces and develop a relationship of mutual affection and care amongst them, it is imperative to establish the Islamic System of Social Justice in Pakistan, because Islam is the only common linchpin among us (the nation / the provinces) and we can remain unified only by fully embracing the Deen (Islam) and that would also make us strong, secure and stable. The Ameer concluded by asserting that we can counter international intrigues and successfully combat any probable war imposed by a perpetual enemy like India only if we hold firmly to the rope of Allah *(SWT)* by having faith in the Almighty Provider *(SWT)* rather than merely relying on worldly provisions and by practically implementing the Ideology of Pakistan.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan